

پروپیا ۸ منٹ -

انگریزی کی صحت کی دیکھ بھال آپ کے
دروازے پر (دوارے ساتھ) اکسٹیم کولاگو
کیا جائے گا۔
20 مارچ کو جس دن ترمول کانگریس کا
مشورہ جاری کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ متاثرہ
نے اعلان کیا، "دوارے سرکار (آپ کی
پلیئر پر حکومت) اور "پاڑہ پاڑہ ساحلوں"
کی کامیابی کے بعد، ہم اب "دوارے
کیلئے کینرا" (دورے چلیکنا کینرا) پر
تعارف کریں گے۔ اس پہل کے تحت
دوارے ساتھ (صحت آپ کی دہلیز پر)
پہرے علاقے میں ہر بوجھ کی سطح پر قائم
ہو جائے گا۔" (پیش کش)

”یہ بنگال ہے، یہاں تقسیم کی سیاست نہیں چلے گی“..... اویسی پر محمد مختار کا وار

کو کا تا، 25 مارچ (اشفاق احمد) مغربی بنگال میں ہونے والے آجملی انتخابات کا نوٹیفکیشن جاری ہو چکا ہے، جس کے بعد ریاست میں سیاسی سرگرمیاں عروج پر پہنچ گئی ہیں۔ برسرِ اقتدار ترمول کانگریس جہاں چھٹی مرتبہ حکومت سازی کے لیے سرگرم ہے، وہیں بی پی، بی کانگریس اور سی پی ایم کی اہم سمیت دیگر سیاسی جماعتیں بھی بھرپور تیاریوں میں مصروف ہیں۔

اسی دوران ترمول کانگریس سے خارج

ہے جسے ہمایوں جیسے حیرت انگیز بادشاہ نے بیعت
 "جہاں نامیں پارسی" قائم کرتے ہوئے آل
 انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (AIML)
 کے سربراہ اسد الدین اویسی کے ساتھ اتحاد
 کا اعلان کیا ہے۔ دونوں جماعتوں نے
 ریاست کی 182 نشستوں پر اپنے امیدوار
 کھڑے کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے
 میں آج کوکنا میں ایک مشترکہ پریس
 کانفرنس کے دوران اس اتحاد کی تفصیلات
 پیش کی گئیں۔

پریس کانفرنس میں اسد الدین اویسی نے
 حب روایت دیگر سیاسی جماعتوں پر
 مسلمانوں کو استعمال کرنے کا الزام عائد کیا
 اور بیگانہ میں تیسرے محاذ کی تشکیل کا دعویٰ
 کیا۔

اوجڑ، ریاستی کانگریس کے اہم مسلم چہرے
 اور اے آئی سی کے رکن وسادھ 24
 گزشتہ دن کے صدر مختار نے اویسی اور
 ہمایوں کبیر کے اتحاد پر سخت رد عمل ظاہر کیا۔
 انہوں نے کہا کہ "یہ لوگ دراصل بی بی جے

[illegible]

ممتا نے بھاجپاکو شمال میں شکست دینے کیلئے ماؤں بہنوں پر بھروسہ کیا



شال کی ”ماؤں اور بہنوں“ یعنی خواتین کی راہنمائیوں سے خطاب کیا۔ مزید برآں، اس انتخاب کیا۔ ایسا کرتے ہوئے، خطی خواتین اس کی سیاسی حکمت عملی کا بنیادی مرکز بن کر ابھری ہیں۔ لہذا اس نے خاص زور کے ساتھ اپنا بیان ان کی طرف بھیجا۔ ترمول پریسو نے الزام لگایا ہے کہ مغربی بنگال میں ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت خواتین کے ناموں کو جان بوجھ کر اور منظم طریقے سے ریاستی سطح پر ہتھیار بن کر (SIR) کے خارج کر دیا گیا ہے۔ یہی نہیں بلکہ حکومت چاہے کے باغات کی بھرتی اور مزدوروں کی فلاح و بہبود کے لیے بھی سرگرم عمل ہے۔ اس نے یہ پیغام بھی بھجایا۔ اہم بات یہ ہے کہ یہ خط چھاپی ہوئی، چائے کے باغ کی بیجی ہے جہاں افرادی قوت زیادہ تر خواتین پر مشتمل ہے۔ نتیجتاً، ترقی کا پیغام دیتے ہوئے اس نے مؤثر طریقے سے

بھرتی کے بالکل سامنے موجود تھی۔ ترمول کا گھر گیس کے دوٹ بینک میں خواتین کا ایک اہم حصہ ہے۔ درحقیقت، لیڈر نے بنگال کی ماؤں اور بہنوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل کام کیا ہے۔ آج کی ریلی میں، ترمول پریسو نے ایک بار پھر خواتین کے لیے ترقیاتی اقدامات کے لیے اپنی والنگنگ کا اعادہ کیا۔ بی بی نے تاریخی طور پر شمالی بنگال میں اپنے دوٹ بینک پرمشغول گرفت برقرار رکھی ہے۔ جیسے دوٹ اسٹیمبل اور لوک سبھا انتخابات میں بھوکا پیسپ نے اسی علاقے سے اپنی اکثریت حاصل کی۔ اس بار، بنگال کی ترقیاتی اقدامات میں اپنی پیش برقرار رکھنے کے لیے سخت حکمت عملی بار باری ہے۔ دریں اثنا، ترمول کا گھر گیس شال میں مضبوط انتخابی کارکردگی حاصل کرنے کے لیے بے چین ہے۔ نتیجتاً اور کس حد تک بی بی کے لیے

ممتا گوزی: 25 مارچ (عوامی نیوز سروس) ممتا بھرتی نے اس سیزن میں اپنی انتخابی کم آغا ز شمالی بنگال کے مینا گوزی میں ایک جلسہ عام سے کیا۔ آج پوزیم سے انہوں نے علاقے کی خواتین کو ایک مخصوص پیغام دیتے ہوئے بی بی پر سخت حملہ کیا۔ ممتا کیلئے، ماں اور بہنیں ”سیاسی رفتار، ”شالی ہوا“ کو بی بی کے بادیاؤں سے دور بنانے کیلئے ان کا واحد نثار ہے۔ ترقی کے پیغام پر زور دیتے ہوئے، ترمول پریسو نے ایک اہم اہل کی جس کا مقصد خواتین کے اہم دوٹ بینک کے برقرار رکھنا ہے۔ یہ سیاسی برادری کے ایک حصے میں مزید جذبات ہے۔ ترمول پریسو نے آج آگے سے اعلان کیا کہ اگر بی بی نے انتخابات (بنگلہ ایکشن 2026) کے دوران پریکٹیشن پیدا کرنے کی کوشش کی تو ”مائیں اور بہنیں“ ان کی مزاحمت کے لیے آگے بڑھیں گی۔ اس نے کہاوت کا آغاز کیا: ”وہ جو کھانا پکاتی ہے، اپنے بال بھی بانٹتی ہے“ جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ خواتین گھر کیلئے ذمہ دار ہیں اور عوامی چیلنجوں دونوں سے شہرے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ مزید برآں، چھ فشر نے ایک بار پھر عوام کو ریاستی حکومت کی طرف سے خاص طور پر خواتین کے لیے شروع کی گئی مختلف فلاحی اسکیموں کی یاد دلانے کا موقع لیا۔ اس نے یہ بھی اعلان کیا کہ ”لکشی پنڈت“ اسکیم جو بی بی ایچ الیال بنگال کی خواتین کو فائدہ پہنچا رہی ہے، زندگی بھر جاری رہے گی۔ ممتا بھرتی آج، بدھ کو پورے شمالی بنگال میں تین عوامی جلسوں سے خطاب کرنے والی ہیں۔ اس نے دن کی اپنی پہلی میٹنگ مینا گوزی میں دوپہر 12 بجے کے فوراً بعد کی۔ عام لوگ صبح سویرے ہی پینڈال میں جمع ہوتا شروع ہو گئے اور عام خواتین کی

بھاجپا بنگالی مخالف: ممتا، ہندو مخالف کے بیان پر نشن نوین پر پلٹ وار

ماں کے بار میں نصیب ہوا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ میں نے ماں کا بی بھی دعا کی، کیونکہ اس ریاست میں پوجا پندال لگانے کے لیے ہائی کورٹ سے اجازت درکار ہوتی ہے، جب کہ نماز پڑھنے کی اجازت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ریاست کو سونا بنگھ اور ترقی یافتہ بنگال بنانے کے لیے ماں کی آستیر داد مانگی ہے۔ ساتھ ہی وزیر اعلیٰ ممتا بھرتی نے بھی اپنی انتخابی ریلی میں بی بی پر حملہ بولا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوڈرلٹ سے حقیقی ووٹرز کے نام نکالے جانے کے عکین عداوت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سے انتخابی عمل کی شفافیت پر سوالات اٹھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کے ساتھ ہی شناخت اور شہریت پر بھی سوالات اٹھانے جا رہے ہیں۔

ووٹنگ کا حق آئین نے دیا ہے، ایکشن کمیشن یا بھاجپا نے نہیں: فرہاد حکیم

بہت زیادہ مختصر ہے۔ بھوانی پور حلقے سے وزیر اعلیٰ بھرتی کی جیت کا طعین ظاہر کرتے ہوئے وزیر یکم نے کہا کہ انہیں (ترمول کا گھر گیس) کو یہاں اچھا جواب مل رہا ہے۔ برہوتی کہہ رہا ہے کہ وہ دیہی (ممتا بھرتی) کے ساتھ ہیں۔ مجھے امید ہے کہ وہ بھوانی پور سے بھاری مارجن سے جیتیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم لوگوں سے 24x7 جڑے ہوئے ہیں۔



دیہی (ممتا بھرتی) بھوانی پور کی بی بی ہیں۔ ان کی بی بی پر یہ دیکھیں، جو ترمول لیڈر رہی ہیں، نے کہا کہ ہمارا وعدہ کیا ہے، انہیں گھورے گھر جس کا مطلب ہے کہ مغربی بنگال کے ہر گھر میں ترقی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم (ترمول کا گھر گیس) بھوانی پور میں گھر گھر کی زیر قیادت ترمول کا گھر گیس حکومت کی طرف سے کئے گئے ترقیاتی الفاظ کے بارے میں یاد دلایا جائے۔

کولکاتا: 25 فروری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں آئینی انتخابات سے پہلے بی بی نے اور بی ایم ی ایک دوسرے پر الزامات لگائے ہیں۔ سی ایم ممتا بھرتی نے مینا گوزی میں اپنی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے الزام لگایا کہ بی بی نے ایک بنگالی مخالف پارٹی ہے، جو دوسری ریاستوں میں بنگالیوں کو مارنی ہے۔ انہوں نے یہ بھی خبردار کیا کہ آج وہ ووٹ کا حق چھین رہے ہیں، جیل وہ اپنی آس کے ذریعے شہریت چھین لیں گے۔ انہوں نے اس موقع پر مشورہ دیا کہ میں اپنے امیدواروں سے کہوں کہ وہ کاغذات نامزدگی داخل کرتے وقت اپنے ساتھ وکیل کو لے جائیں، کیونکہ آسام میں کئی پرنچ نامزدگی منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ بی بی نے صدر نشن نوین نے بدھ کو ممتا بھرتی پر حملہ بولا۔ انہوں نے ممتا حکومت پر الزامات لگائے کہ انہوں نے کہا کہ ہندوؤں کو پوجا پندال لگانے کے لیے حکومت سے اجازت لینا پڑتی ہے جب کہ مسلمانوں کو پہلے ہی نماز پڑھنے کی اجازت ہے۔ اسی دوران شمالی بنگال میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ ممتا بھرتی نے بی بی کی بنگالی مخالف قرار دیا۔ بی بی نے صدر نشن نوین نے دعوئی کیا کہ شہریوں کو پوجا پندال لگانے کے لیے ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹانے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ شمالی 24 گرڈ کے ڈیمینشور کالی مندر میں نماز ادا کرنے کے بعد، انہوں نے دوگ پوجا اور دیگر مذہبی سرگرمیوں کی اجازت میں مبینہ انفرادی سلوک کو بدقسمتی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یہاں

کولکاتا: 25 فروری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے میئر اور مغربی بنگال کے وزیر فرہاد حکیم نے بدھ کے روز مغربی بنگال میں انتخابی فہرستوں کے خصوصی نظر ثانی (SIR) سے متعلق تنازعہ پر ایکشن کمیشن پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ووٹ ڈالنے کا حق ہندوستانی آئین نے دیا ہے۔ واضح ہو کہ بھوانی پور ایچ بی بی پر یہ درشن کے ساتھ، مغربی بنگال میں اگلے ماہ ہونے والے دو مرحلوں میں ہونے والے ووٹنگ اور بی بی کے لیے بھوانی پور ایچ بی بی حلقے میں تھے۔ ترمول کا گھر گیس کے رہنما فرہاد حکیم نے نامہ نگاروں سے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ ایکشن کمیشن (EC) کو بھوانی پور کا درجہ دیا گیا ہے۔ ہر ہندوستانی کو ووٹ دینے کا حق ہے۔ یہ حق آئین نے دیا ہے، EC، بھارتیہ جنتا پارٹی (BJP) مرکزی حکومت نے نہیں۔ جوائنٹ ٹیم نہیں کرتا وہ ہندوستانی نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے بھی الزام لگایا کہ EC کیلئے بی بی ملوث ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جمہوریت گھونٹوں کے ذریعے نہیں چل سکتی۔ ایکشن کمیشن پر ابھارداری کا الزام لگاتے ہوئے کولکاتا کے میئر نے کہا کہ پیرم کورٹ کو بھی جان لینا چاہیے کہ ایکشن کمیشن براہ راست بی بی کے ساتھ مقابلہ کے لیے تیار ہے، جس نے اسے ایک وقاری جنگ بنا دیا ہے۔ جو ممتا بھرتی پر

کنال گھوش نے اپوزیشن کے الزامات کو مسترد کر دیا

کولکاتا: 25 فروری: (عوامی نیوز سروس) ترمول کے ریاستی جنرل سکریٹری اپنے کاغذات نامزدگی جمع کرانے سے پہلے کنال گھوش نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ کیا میرے پاس گھوڑے پیئے نہیں ہیں؟ اپوزیشن نے شاردان کپس میں گرفتاری پر کنال گھوش کو بار بار تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ تاہم کنال نے ان تمام الزامات کو مسترد کر دیا ہے اور ہمیشہ کہا ہے کہ انہوں نے جان بوجھ کر کوئی غلط کام نہیں کیا ہے۔ اس بار وہ جیگلسا سے امپدور کے طور پر اپنا پرنچ نامزدگی داخل کریں گے۔ امپدور والوں کا کاغذات نامزدگی میں اپنے اچھے ظاہر کرنا ہوں گے۔ اور کاغذات نامزدگی جمع کرانے سے پہلے کنال نے سوشل

میڈیا پر لکھا کہ کچھ نفرت کرنے والے شخص ہیں کہ میری آمدنی کیا ہے؟ ایک، میرے دادا نے بنگلے کی طرز کا مکان خریدا، میرے والد کی موت کے بعد، دیکھ بھال اور مرمت کے اخراجات کی وجہ سے، میں نے اسے 2000 سے اپنی ماں کے نام پر چھوڑ دیا، باقی میں نے اسے اپنی والدہ کے نام پر چھوڑ دیا۔ کیا میرے پاس کچھ پیئے نہیں ہوں گے؟ کنال غولیم عرصے سے صحافت کر رہے ہیں۔ وہ اب بھی میڈیا سے وابستہ ہیں۔ یہ کہتے ہوئے کنال نے لکھا کہ میں نے چھوٹی عمر سے ہی کام کیا ہے۔ متعدد ذرائع کی اس میں ایک بھی اہلی عہدے پر کام کرتا ہوں، اس کے ساتھ، میں

کولکاتا: 25 فروری: (عوامی نیوز سروس) ترمول کے ریاستی جنرل سکریٹری اپنے کاغذات نامزدگی جمع کرانے سے پہلے کنال گھوش نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ کیا میرے پاس گھوڑے پیئے نہیں ہیں؟ اپوزیشن نے شاردان کپس میں گرفتاری پر کنال گھوش کو بار بار تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ تاہم کنال نے ان تمام الزامات کو مسترد کر دیا ہے اور ہمیشہ کہا ہے کہ انہوں نے جان بوجھ کر کوئی غلط کام نہیں کیا ہے۔ اس بار وہ جیگلسا سے امپدور کے طور پر اپنا پرنچ نامزدگی داخل کریں گے۔ امپدور والوں کا کاغذات نامزدگی میں اپنے اچھے ظاہر کرنا ہوں گے۔ اور کاغذات نامزدگی جمع کرانے سے پہلے کنال نے سوشل

اعلیٰ افسران کے اچانک تبادلے پر ہائی کورٹ میں کمیشن کیخلاف معاملہ

کولکاتا: 25 فروری: (عوامی نیوز سروس) انتخابات سے قبل ایک کے بعد ایک اعلیٰ افسران کے اچانک تبادلے پر ریاست میں بڑا تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ اس فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا گیا ہے۔ وہیں ایکشن کمیشن نے اپنی پوزیشن واضح کرتے ہوئے کہا کہ ضرورت پڑنے پر وہ بھی افسر کو بنا سکتا ہے۔ ہائی کورٹ میں سماعت کے دوران ایکشن کمیشن کے وکیل ڈی ایس اینڈرنو نے واضح کیا کہ اگر کوئی افسر اپنی عمل میں ملوث ہے اور یہ محسوس ہوتا ہے کہ مصفاہ دہنگ میں کوئی مسئلہ ہو سکتا ہے تو کمیشن سے ہاسٹا سکتا ہے۔ ضرورت پڑنے پر اسے انتخابی کام میں حصہ لینے سے بھی روکا جا سکتا ہے۔ ایکشن کے دن کا اعلان ہوتے ہی مغربی بنگال میں اعلیٰ افسران کی تبدیلی کر دیے گئے ہیں۔ چیف سیکریٹری، ہوم سیکریٹری، ڈی بی اور پولس کمشنر بھی اس فہرست میں شامل ہیں۔ چیف سیکریٹری کے تبادلے کا حکم دیتے ہوئے آئی آر ڈی کو خط بھیجا گیا۔ افسران کو دیگر ریاستوں میں بھی بطور مقرر بھیجا گیا۔ کمیشن کے اس اقدام کی مخالفت میں ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی دائر کی گئی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس سے وزیر اعلیٰ کے کام میں بھی رکاوٹ پیدا ہو سکتی ہے۔ ان تمام دلائل کے بعد کس کی اگلی سماعت آئندہ جمعہ کو مقرر کی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس دن اس معاملے کو ہائی کورٹ میں مزید تفصیل سے اٹھایا جائے گا۔

کولکاتا: 25 فروری: (عوامی نیوز سروس) بھارتیہ جنتا پارٹی کے ایکشن کمیشن نے ہائی کورٹ میں ایکشن کمیشن کے وکیل ڈی ایس اینڈرنو نے واضح کیا کہ اگر کوئی افسر اپنی عمل میں ملوث ہے اور یہ محسوس ہوتا ہے کہ مصفاہ دہنگ میں کوئی مسئلہ ہو سکتا ہے تو کمیشن سے ہاسٹا سکتا ہے۔ ضرورت پڑنے پر اسے انتخابی کام میں حصہ لینے سے بھی روکا جا سکتا ہے۔ ایکشن کے دن کا اعلان ہوتے ہی مغربی بنگال میں اعلیٰ افسران کی تبدیلی کر دیے گئے ہیں۔ چیف سیکریٹری، ہوم سیکریٹری، ڈی بی اور پولس کمشنر بھی اس فہرست میں شامل ہیں۔ چیف سیکریٹری کے تبادلے کا حکم دیتے ہوئے آئی آر ڈی کو خط بھیجا گیا۔ افسران کو دیگر ریاستوں میں بھی بطور مقرر بھیجا گیا۔ کمیشن کے اس اقدام کی مخالفت میں ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی دائر کی گئی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس سے وزیر اعلیٰ کے کام میں بھی رکاوٹ پیدا ہو سکتی ہے۔ ان تمام دلائل کے بعد کس کی اگلی سماعت آئندہ جمعہ کو مقرر کی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس دن اس معاملے کو ہائی کورٹ میں مزید تفصیل سے اٹھایا جائے گا۔



کولکاتا میئر وریا فرہاد حکیم بھوانی پور ایچ بی بی حلقے میں وزیر اعلیٰ ممتا بھرتی کی حمایت ترمول کی حمایت کرنے کی اپیل کرتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں۔ (تصویر: اشفاق احمد شہر)

گفٹ ڈیڈ سے جائیداد لینے کے بعد بیٹے نے ماں کو ٹھکرایا، ہائی کورٹ نے حیران کن فیصلہ

کولکاتا: 25 فروری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے ایک بزرگ خاتون کی عرضی پر حیران کن فیصلہ سنایا ہے۔ جو اپنے بیٹے کو گفٹ ڈیڈ یعنی تحفے میں دینے کے بعد بطور انداز ہوئی تھی۔ عدالت نے بیٹے کے حق میں گفٹ ڈیڈ کی توثیق کو برقرار رکھا لیکن ساتھ ہی اسے اپنی پوٹھی ماں کی دیکھ بھال اور باقائے زندگی گزارنے کی بھی ہدایت کی۔ جلسہ ہوا سرکار اور جسٹس اے کے مہاراجا کی بی بی کے مقامی پلس کو بزرگ خاتون کے داخلے کو ٹھکرائے۔ تاہم دیا اور بیٹے کو 5000 روپے کی پاکستانی فراہم کرنے کی ہدایت کی جبکہ ان کے لیے 2,000 روپے۔ واضح ہو کہ 70 سالہ بیوہ تھوہا سوسے منسلک بیٹے کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک عرضی دائر کی تھی۔ درخواست میں باسو نے کہا کہ اس نے اپنی جائیداد اپنے بیٹے کو گفٹ ڈیڈ کے ذریعے منتقل کی تھی، لیکن گفٹ ڈیڈ میں کسی دیکھ بھال کا ذکر نہیں کیا تھا۔ بعد

کولکاتا: 25 فروری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں اعلیٰ ایچ ایچ ایچ اسکین (آئی ایم ایم آئی ایم) کے صدر اسد الدین اویسی نے بدھ کے روز ترمول کا گھر گیس کے اس الزام کو مسترد کر دیا کہ ان کی پارٹی مغربی بنگال اسٹیمبل انتخابات میں اقلیتوں کی اکثریت والی نشستوں پر لڑنے کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی بی جے) سے فیڈرل حاصل کر رہی ہے کہ کولکاتا کے شمالی مصفاہی علاقے دمدم میں ایک پریس کانفرنس میں اویسی نے کہا کہ یہ الزام بالکل بے بنیاد ہے۔ انہوں نے طنز پر انداز کیا کہ اگر گریج ہوتے تو میں ترمول کا گھر گیس کے جنرل سکریٹری

کولکاتا: 25 فروری: (عوامی نیوز سروس) ایکٹیک بھرتی کو 90 فیصد رقم دوں گا، پانچ فیصد اپنے لیے رکھوں گا اور باقی پانچ فیصد اپنے بھائی ہمایوں کیرکروڈ کو۔ واضح ہو کہ ہمایوں کیر، جنہوں نے حال ہی میں ترمول کا گھر گیس سے منسلک ہونے کے بعد اپنی نئی سیاسی پارٹی، عام آدمی اینین پارٹی بنائی۔ وہ بھی موجود تھے۔ اویسی نے کہا کہ ان کی پارٹی اور عام آدمی اینین پارٹی نے مغربی بنگال اسٹیمبل انتخابات کے لیے بیٹوں کی تقسیم کا معاہدہ کیا ہے۔ دونوں پارٹیاں ریاست میں کئی بیٹوں پر مشتمل کرسی ہیں، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں اقلیتی ووٹر کی تعداد زیادہ ہے۔ ترمول کا گھر گیس کے

ترمول کے بھگوانڈنگ کا الزام بے بنیاد: اویسی

الزامات کا جواب دیتے ہوئے، اویسی نے سوال کیا کہ کیا انہوں نے بی بی جے کے 2016 میں صرف تین اہم اہل اسے سے 2021 میں 77 تھیں جسے کوئی کردار ادا کیا؟ کیا میں نے یہ کیا؟ کیا میں اتنا طاقتور ہو گیا ہوں؟ انہوں نے یہ بھی زور دے کر کہا کہ ان کی پارٹی اپنی حقیقی سیاسی طاقت کی بنیاد پر ایکشن لڑ رہی ہے۔ اس موقع پر اویسی نے ترمول کا گھر گیس اور وزیر اعلیٰ ممتا بھرتی پر مسلم کیوں کے جذبات کا استحصال کیا ہے کہ الزام لگایا۔ انہوں نے دعوئی کیا کہ مسلم انتخابات جیتنے کے باوجود ریاست میں اقلیتی برادری کو متوقع ترقی نہیں ملی ہے۔

الزامات کا جواب دیتے ہوئے، اویسی نے سوال کیا کہ کیا انہوں نے بی بی جے کے 2016 میں صرف تین اہم اہل اسے سے 2021 میں 77 تھیں جسے کوئی کردار ادا کیا؟ کیا میں نے یہ کیا؟ کیا میں اتنا طاقتور ہو گیا ہوں؟ انہوں نے یہ بھی زور دے کر کہا کہ ان کی پارٹی اپنی حقیقی سیاسی طاقت کی بنیاد پر ایکشن لڑ رہی ہے۔ اس موقع پر اویسی نے ترمول کا گھر گیس اور وزیر اعلیٰ ممتا بھرتی پر مسلم کیوں کے جذبات کا استحصال کیا ہے کہ الزام لگایا۔ انہوں نے دعوئی کیا کہ مسلم انتخابات جیتنے کے باوجود ریاست میں اقلیتی برادری کو متوقع ترقی نہیں ملی ہے۔

الزامات کا جواب دیتے ہوئے، اویسی نے سوال کیا کہ کیا انہوں نے بی بی جے کے 2016 میں صرف تین اہم اہل اسے سے 2021 میں 77 تھیں جسے کوئی کردار ادا کیا؟ کیا میں نے یہ کیا؟ کیا میں اتنا طاقتور ہو گیا ہوں؟ انہوں نے یہ بھی زور دے کر کہا کہ ان کی پارٹی اپنی حقیقی سیاسی طاقت کی بنیاد پر ایکشن لڑ رہی ہے۔ اس موقع پر اویسی نے ترمول کا گھر گیس اور وزیر اعلیٰ ممتا بھرتی پر مسلم کیوں کے جذبات کا استحصال کیا ہے کہ الزام لگایا۔ انہوں نے دعوئی کیا کہ مسلم انتخابات جیتنے کے باوجود ریاست میں اقلیتی برادری کو متوقع ترقی نہیں ملی ہے۔

عید کے بعد کی زندگی: تربیتِ رمضان اور نفس کا فریب

عبدالرحمان مصباحی

مدرسہ مصطفیٰ تلوجہ فیض ۱، ممبئی
رمضان المبارک کا مہینہ مسلمانوں کی زندگی میں ایک روحانی انقلاب کی مانند آتا ہے۔

یہ محض ٹھوک اور پیاس کا نام نہیں، بلکہ یہ تزکیہ نفس (Self-Purification) کا وہ عظیم کورس ہے جو خالقِ کائنات نے اپنے بندوں کے لیے سال میں ایک بار مقرر کیا ہے۔

قرآن کریم نے روزوں کے بعد غفلت سے ڈھکے ہوئے فرمایا: ﴿لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾

تاکریم پر یہیز کاربن جاؤ۔

نہیں جوں ہی عید کا جانا نظر آتا ہے اور شوال کا آغاز ہوتا ہے، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہم نے تقویٰ کے اس لباس کو اتار کر الماری میں سجایا دیا ہے اور دوبارہ اسی پرانی، گرد آلود زندگی کی طرف لوٹ گئے ہیں۔ یہ بہتر بی اتنی اچانک اور ہسیانکتی ہے کہ مساجد جو کل تک نمازیوں سے بھری تھیں، اجڑنے لگتی ہیں؛ وہ ہاتھ جو تلاوتِ قرآن میں مصروف تھے، لغویات میں کھو جاتے ہیں؛ اور وہ زبان جس پر ذکرِ الہی کا پہرا تھا، پھر سے غیبت، بھٹوت اور بدزبانی کے زہر سے آلودہ ہو جاتی ہے۔

مساجد سے دوری: ایک خاموش المیہ

رمضان میں ہماری دانگی مسجد سے ایک عاشق کی سی ہوتی ہے۔ پانچ وقت کی نماز، تراویح اور احکامات کے ذریعے ہم نے اللہ کے گھر کو آباد رکھا۔ لیکن عید کے بعد مساجد کی دیرانی پکار پکار کر کہتی ہے کہ شاید یہ "رب رمضان" کے کہیں بلکہ صرف "رمضان کے مہینے" کے عبادت گزار تھے۔

اللہ تعالیٰ تو عید کے بعد بھی وہی ہے، نمازیں تو اب بھی پانچ ہی فرض ہیں، پھر یہ سیر و مہری کیوں؟ جب ہم مسجد سے کٹتے ہیں تو دراصل ہم ہدایت کے مرکز سے کٹ جاتے ہیں۔ شیطان کا پہلا وار بھی ہوتا ہے کہ وہ

بندے کو اللہ کی چوٹ سے دور کر دے، کیونکہ تنہا بھیجے کو بھیجی آسانی سے شکار کر لیتا ہے۔

قرآن سے رشتہ: تلاوت سے تغافل تک

رمضان میں قرآن کی تلاوت ایک ذوق بن جاتی ہے، لیکن عید کے بعد غفلتوں میں لپٹے قرآن الماریوں کی زینت بن جاتے ہیں۔ قرآن صرف رمضان میں برکت کے لیے پڑھنے کی کتاب نہیں تھی، بلکہ یہ زندگی گزارنے کا دستور (Manual of Life) ہے۔ تلاوتِ قرآن سے دوری ہماری زندگیوں میں بے برکتی اور بے چینی کا سب سے بڑا سبب ہے۔ جب روح کو اس کے غدا نہیں ملتی، تو وہ مردہ ہوئے لگتی ہے اور مردہ روح کبھی بھی نیکی اور بدی میں تیز نہیں کر پاتی۔

اخلاقی انحطاط: زبان کی لغزشیں اور جیگڑے

رمضان میں ہم "گندے کاموں" اور "گندی زبان" سے پرہیز کرتے ہیں۔ روزہ ہمیں صبر سکھاتا ہے، لیکن عید کے بعد ہمارا پارہ معمولی باتوں پر ہانی ہو جاتا ہے۔ بدزبانی، وہ زبان جس سے تیغیت بلند ہوتی تھیں، اب گالیوں اور طفرے کے تیر چلاتی ہے۔ لڑائی جگڑا، معمولی زین، جانبدار یا انا کے مسائل پر ہم اپنے بھائیوں کے گلے کاٹنے پر راز آتے ہیں۔

غیبت: رمضان کی تربیت کا تقاضا تو یہ تھا کہ ہماری زبانیں دوسروں کے محبوب چھپانے والی بنتھیں، مگر ہم عید کے بعد دوسروں کی پکڑیاں اچھالنے میں مصروف ہو جاتے ہیں۔

معاشرتی و معاشی بے راہ دوری: دھوکہ اور فریب

ایک مسلمان کی سب سے بڑی پہچان اس کی امانت اور دیانت ہے۔ رمضان کے روزے ہمیں سکھاتے ہیں کہ تنہائی میں بھی جب کوئی نہیں دیکھ رہا ہوتا، ہم اللہ کے خوف سے پانی کا ایک گھونٹ نہیں پیتے۔ تو پھر عید کے بعد کاروبار میں ناپ تول میں کمی، ملاوت اور جھوٹ بولنے وقت وہ "خدا کا خوف" کہاں چلا جاتا ہے؟ کاروباری بددیانتی، محروم افکار میں حلال رزق تلاش کرنے والا مسلمان عید کے بعد محسوس، رشوت اور دھوکہ دہی کا "بہتر مندی" کا نام دے دیتا ہے۔ پڑوسیوں اور عوام پر ظلم: اسلام نے پڑوسی کے حقوق پر اتنا زور دیا کہ صحابہ کو لوگنا ہونے لگا شاید اسے رافقت میں حصہ دار بنا دیا جائے گا۔ مگر آج کا مسلمان اپنے پڑوسی کی تکلیف سے بے خبر ہے، یا خود اس کی تکلیف کا باعث ہے۔ دوسروں پر ظلم کرنا، تیبوں کا حق مارنا اور کمزوروں کو دبا دینا ہماری فطرت کا حصہ بن چکا ہے۔

شیطان کا غلبہ یا نفس کی شراوت؟

اکثر ہم سارا مہینہ شیطان پر ڈال دیتے ہیں کہ رمضان میں وہ قید تھا، اب آزاد ہو گیا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایک ماہ کی تربیت کے بعد ہمارے "نفس" کو اتنا طاقتور ہونا چاہیے تھا کہ وہ شیطان کا مقابلہ کر سکے۔ اگر ہم عید کے دوسرے ہی دن دوبارہ گناہوں کی دلدل میں جا کر تے ہیں، تو اس کا مطلب ہے کہ ہم نے رمضان میں صرف "لفظ" پڑھا تھا، اسے "روح" میں نہیں اتارا تھا۔ ہماری فطرت کی تختیں پتی

(Meanness) اس بات کی دلیل ہے کہ ہم نے روزے کو کھس ایک رسم سمجھ کر تنہا یا عید کے بعد کی زندگی کیسی ہونی چاہیے؟ (صل اور لائحہ عمل) اگر ہم واقعی چاہتے ہیں کہ ہماری زندگی میں تبدیلی آئے، تو ہمیں مندرجہ ذیل نکات پر عمل کرنا ہوگا: 1. استقامت (Consistency): نیکی کا وہ تسلسل برقرار رکھیں جو رمضان میں سکے، تو روزہ 3 آیات ہی پڑھیں، مگر اسے چھوڑیں نہیں۔ خوفِ خدا کا اقتضار: یہ یاد رکھیں کہ جو اللہ رمضان میں ہمیں دیکھ رہا تھا، وہی اللہ شوال اور ذوالحجہ میں بھی ہمیں دیکھ رہا ہے۔ حقوق العباد یا سدا رتی: اپنے اخلاق کو ایسا بنائیں کہ لوگ آپ کے ہاتھ اور زبان سے محفوظ رہیں۔ پڑوسیوں کا خیال رکھیں اور کاروبار میں "صادق و امین" بننے کی کوشش کریں۔ توبہ کا دروازہ: انسان خطا کا رہے، لیکن بہتر یہی وہ ہے جو خطا کے بعد بدلنے کے لیے اللہ سے درود کر دے کہ اس کی نیتری وہ ہمیں سچا مسلمان بنا دے۔ رمضان ایک آئینہ تھا، ہم نے اپنی روح کی نیتری چارج کی تھی۔ اب عید کے بعد کا پورا سال اس نیتری کو استعمال کرنے کا وقت ہے۔ اگر ہم عید کے فوراً بعد دوبارہ تاریکیوں میں چلے گئے، تو اس کا مطلب ہے کہ ہماری چارجنگ میں کوئی نقص تھا۔ آئیے عہد کریں کہ ہم اپنی تہیہ زندگی کو رمضان کے نقش قدم پر گزاریں گے، تاکہ جب ہم اپنے خالق کے سامنے پیش ہوں، تو وہ ہمیں "روزہ داروں" کی فہرست میں قبول فرمائے۔ معاشی بددیانتی اور معاشرتی اخلاقی گمراہی دو ایسے بیکس ہیں

جو کسی بھی قوم کی جڑوں کو کھوکھلا کر دیتے ہیں۔ جب کسی معاشرے میں "حلال و حرام" کی تیز کشم ہو جائے اور "انا خود غرضی" کا غلبہ ہو، تو وہ معاشرہ انسانیت کی محراب سے گر کر حیوانیت کی سطح پر آ جاتا ہے۔

معاشی بددیانتی اور معاشرتی

زوال: اسباب اور نتائج

معاشی بددیانتی: ایک زہر کا قاتل

کسی بھی ریاست کی بھاس کے معاشی نظام کی شفافیت پر ہوتی ہے۔ بددیانتی سے ہمارے ہاں "رزق حلال" کی جگہ "زیادہ مال" کے حصول کی ہوس نے لے لی ہے۔ ہم رمضان میں محروم افکار کے وقت ایک قطرے کے لیے اللہ کے حکم کے پابند ہوتے ہیں، مگر بازار میں قدم رکھنے کی وہی تقویٰ ہوا ہو جاتا ہے۔ ناپ تول میں کمی اور ملاوت: قرآن کریم نے قومِ شعیب کی تنہائی کا تذکرہ کرتے ہوئے ناپ تول میں کمی کو ان کا بنیادی بزم قرار دیا۔ آج دھو سے لے کر ادویات تک، ہر چیز میں ملاوت کا زہر شامل ہے۔ یہ محض بددیانتی نہیں بلکہ انسانی جانوں کے ساتھ کھلا جانے والا ایک ہیمائیک کھیل ہے۔ ذخیروں اور مصنوعی مہنگائی: جب ایک تاجر زیادہ منافع کی خاطر اشیائے ضرورت کو پھینا لیتا ہے اور غریب کی کھجور سے دوکر دیتا ہے، تو وہ معاشرے میں بے برکتی کا بیج بوتا ہے۔ حدیث نبوی ﷺ ہے: "خیرہ اندوزی کرنے والا گناہ گار ہے۔" رشوت اور غش: کچھ بھرتی دار کو اس قدر عام ہے کہ بھرتی نہ دینا اور پیسے یا اثر و رسوخ کے عمل سے بے پروا ہو کر انسانی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔

3. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

معاشرتی اخلاقی گمراہی:

انسانیت کا گھوٹ

اخلاق اور خوشبو ہے جو انسان کو فرشتوں سے بلند کر دیتی ہے، لیکن جب یہ خوشبو ختم ہو جاتے تو معاشرہ ایک تعفن زدہ جو ہڑ بن جاتا ہے۔ آج ہم جس اخلاقی بحران کا شکار ہیں، اس کی چند سوئیں درج ذیل ہیں:

1. زبان کا زیاں اور بددیانتی

ایک وقت تھا جب بڑوں کا ادب اور چھوٹوں کی شفافیت پر ہوتی ہے۔ بددیانتی سے ہمارے ہاں "رزق حلال" کی جگہ "زیادہ مال" کے حصول کی ہوس نے لے لی ہے۔ ہم رمضان میں محروم افکار کے وقت ایک قطرے کے لیے اللہ کے حکم کے پابند ہوتے ہیں، مگر بازار میں قدم رکھنے کی وہی تقویٰ ہوا ہو جاتا ہے۔ ناپ تول میں کمی اور ملاوت: قرآن کریم نے قومِ شعیب کی تنہائی کا تذکرہ کرتے ہوئے ناپ تول میں کمی کو ان کا بنیادی بزم قرار دیا۔ آج دھو سے لے کر ادویات تک، ہر چیز میں ملاوت کا زہر شامل ہے۔ یہ محض بددیانتی نہیں بلکہ انسانی جانوں کے ساتھ کھلا جانے والا ایک ہیمائیک کھیل ہے۔ ذخیروں اور مصنوعی مہنگائی: جب ایک تاجر زیادہ منافع کی خاطر اشیائے ضرورت کو پھینا لیتا ہے اور غریب کی کھجور سے دوکر دیتا ہے، تو وہ معاشرے میں بے برکتی کا بیج بوتا ہے۔ حدیث نبوی ﷺ ہے: "خیرہ اندوزی کرنے والا گناہ گار ہے۔" رشوت اور غش: کچھ بھرتی دار کو اس قدر عام ہے کہ بھرتی نہ دینا اور پیسے یا اثر و رسوخ کے عمل سے بے پروا ہو کر انسانی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

2. حقوق العباد سے غفلت

ہماری مذہبی زندگی صرف عبادات (نماز، روزہ) تک محدود ہو کر رہ گئی ہے، جبکہ معاملات (لوگوں کے ساتھ برتاؤ) کو ہم نے پس پشت ڈال دیا ہے۔ پڑوسیوں کی حق تلفی: گھر کا پکڑا پڑی کے دروازے پر ڈالنا، اونچی آواز میں موسیقی یا شور سے دوسروں کو پریشان کرنا اب کوئی عیب نہیں سمجھا جاتا۔ والدین اور رشتہ داروں سے دوری: مغرب کی نقالی میں ہم نے اپنے غوغائی رشتوں کو بوجھ بھٹھا شروع کر دیا ہے۔ "قطع رحمی" (رشتوں کو توڑنا) اس قدر عام ہے کہ بھائی بھائی کا دشمن بنا بیٹھا ہے۔ بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

3. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

4. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

5. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

6. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

7. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

8. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

9. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

10. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

11. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

12. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

13. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

14. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

15. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

16. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

17. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

18. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

19. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

20. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

21. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

22. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

23. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

24. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

25. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

26. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

27. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

28. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

29. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

30. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

31. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

32. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

33. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

34. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

35. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

36. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

37. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

38. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

39. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

40. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

41. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

42. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

43. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

44. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

45. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

46. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

47. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

48. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

49. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

50. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

51. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

52. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

53. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

54. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

55. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

56. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

57. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

58. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

59. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

60. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

61. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

62. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

63. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

64. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

65. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

66. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

67. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

68. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

69. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

70. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

71. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

72. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

73. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

74. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

75. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

76. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

77. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

78. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

79. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

80. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

81. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

82. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

83. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

84. بددیانتی اور معاشی نظام کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں "زبان کی قدر" ختم ہو چکی ہے۔ وعدہ کرنا اور اسے توڑنا ایک کوئی

ایران کی بھی جنگ کے خاتمے کے لیے امریکہ کے سامنے 6 شرائط



واشنگٹن، 25 مارچ (یو این آئی) ایران نے امریکا کے پندرہ نکاتی امن منصوبے کے جواب میں اپنے 6 مطالبات امریکا کے سامنے رکھ دیے ہیں۔

وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق امریکہ کے 15 نکاتی امن منصوبے کے جواب میں ایران نے جنگ کے خاتمے کیلئے امریکہ کو

علاقائی حمادوں (لجائن، یمن اور دیگر ممالک) پر جاری جنگ اور معاندانہ سرگرمیوں کا مکمل خاتمہ کیا جائے۔ پانچویں شرط میں ایران نے آبنائے ہرمز کا کنٹرول اور نیگس وصولی کے حق کا مطالبہ کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ آبنائے ہرمز کے ذریعہ جہاز رانی اور سکیورٹی کے لیے ایک نیا بین الاقوامی قانونی نظام نافذ کیا جائے جو ایران کے مفادات کے تحفظ کو یقینی بنائے۔ چھٹی اور آخری شرط یہ ہے کہ ایران کے خلاف پروپیگنڈا کرنے والی میڈیا سرگرمیوں کو روکا جائے اور ان کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے ملوث عناصر کو متعلقہ ممالک سے ملک بدر کیا جائے۔

واشنگٹن، 25 مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دھوکا دیا ہے کہ ہم جنگ جیت گئے ہیں اور اب ہم ایران کے ساتھ مذاکرات کر رہے ہیں۔

تفصیلات کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف جاری فوجی آپریشن میں فیصلہ کن کامیابی کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا ہے کہ "فیک نیوز" کچھ بھی کہے، حقیقت یہ ہے کہ ہم جنگ جیت چکے ہیں اور اب ہم ایران کے ساتھ ایک مضبوط پوزیشن میں معاہدہ کرنے جا رہے ہیں۔

صدر ٹرمپ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا امریکہ نے صرف تین دن میں ایران کی پوری نیوی، ایئر فورس اور میزائل لانچرز کو تباہ کر دیا ہے، ایران اب فوجی لحاظ سے "مردہ" ہو چکا ہے اور اس کے پاس حملے کی صلاحیت نہیں رہی۔

انہوں نے دھوکا دیا کہ آپریشن میں ایران کی وہ تمام قیادت ختم کر دی گئی ہے جو مسائل پیدا کرتی تھیں اب تھران کی فضاؤں میں امریکی طیارے بغیر کسی روک ٹوک کے گھوم رہے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے

علاقائی حمادوں (لجائن، یمن اور دیگر ممالک) پر جاری جنگ اور معاندانہ سرگرمیوں کا مکمل خاتمہ کیا جائے۔ پانچویں شرط میں ایران نے آبنائے ہرمز کا کنٹرول اور نیگس وصولی کے حق کا مطالبہ کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ آبنائے ہرمز کے ذریعہ جہاز رانی اور سکیورٹی کے لیے ایک نیا بین الاقوامی قانونی نظام نافذ کیا جائے جو ایران کے مفادات کے تحفظ کو یقینی بنائے۔ چھٹی اور آخری شرط یہ ہے کہ ایران کے خلاف پروپیگنڈا کرنے والی میڈیا سرگرمیوں کو روکا جائے اور ان کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے ملوث عناصر کو متعلقہ ممالک سے ملک بدر کیا جائے۔

واشنگٹن، 25 مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دھوکا دیا ہے کہ ہم جنگ جیت گئے ہیں اور اب ہم ایران کے ساتھ مذاکرات کر رہے ہیں۔

تفصیلات کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف جاری فوجی آپریشن میں فیصلہ کن کامیابی کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا ہے کہ "فیک نیوز" کچھ بھی کہے، حقیقت یہ ہے کہ ہم جنگ جیت چکے ہیں اور اب ہم ایران کے ساتھ ایک مضبوط پوزیشن میں معاہدہ کرنے جا رہے ہیں۔

صدر ٹرمپ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا امریکہ نے صرف تین دن میں ایران کی پوری نیوی، ایئر فورس اور میزائل لانچرز کو تباہ کر دیا ہے، ایران اب فوجی لحاظ سے "مردہ" ہو چکا ہے اور اس کے پاس حملے کی صلاحیت نہیں رہی۔

انہوں نے دھوکا دیا کہ آپریشن میں ایران کی وہ تمام قیادت ختم کر دی گئی ہے جو مسائل پیدا کرتی تھیں اب تھران کی فضاؤں میں امریکی طیارے بغیر کسی روک ٹوک کے گھوم رہے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے

ہم ایران کے خلاف جنگ جیت چکے ہیں: صدر ٹرمپ کا دعویٰ



نے یہ انکشاف بھی کیا کہ قطر نے "غلطی" تاہم پائلٹ محفوظ ہیں اور وہ آج بھی سے امریکہ کے 3 طیارے گرا دیے تھے، آپریشنز کا حصہ ہیں۔

صدر ٹرمپ سے زیادہ ایران پر یقی: سابق سربراہ سی آئی اے

واشنگٹن، 25 مارچ (یو این آئی) سی آئی اے کے سابق سربراہ مطابق جان برٹن کے مطابق حقائق بار بار سامنے آنے کے باوجود ٹرمپ انہیں تسلیم کرنے کو تیار نہیں اور وہ اپنی تخلیق کردہ ہکست سے نظریے کو پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ کا یہ موقف بھی درست نہیں کہ ایران مذاکرات کے لیے سیکٹل دے رہا ہے یا امریکی شرائط پر بات چیت کرنا چاہتا ہے۔ میں صدر ٹرمپ سے زیادہ ایران کی باتوں پر یقین کرتا ہوں۔

امریکہ کے ساتھ بات چیت میں نائب صدر جے ڈی وینس چیف مذاکرات کار ہوں: ایران

تہران، 25 مارچ (یو این آئی) ایران نے قتل ہونے والے سابقہ مذاکرات کی ناکامی کے حوالے سے مسزٹوف کوف اور مسزکشر پر عدم اعتماد کا اظہار کیا۔ وہیں رپورٹس کے مطابق نائب صدر وینس کو ایران ایک ایسے سیاست دان کے طور پر دیکھتا ہے جو جنگ بندی کے مفاد میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جیر کے روڈ کہا تھا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان گزشتہ دو دنوں میں بہت مثبت بات چیت ہوئی ہے۔

پاکستان سمیت 8 ممالک نے فلسطینیوں کی جبری بے دخلی مسترد کردی



جنیوا، 25 مارچ (یو این آئی) پاکستان سمیت 8 ممالک نے مشترکہ بیان جاری کرتے ہوئے فلسطینیوں کی ان کی سرزمین سے جبری بے دخلی مسترد کردی ہے۔ اقوام متحدہ کے مستقل مندوب عاصم افتخار نے پریس بریفنگ میں اسرائیلی اقدامات کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان سمیت 8 ممالک نے فلسطینیوں کی ان کی اپنی سرزمین سے جبری بے دخلی کو مسترد کر دیا ہے۔ عاصم افتخار نے بتایا کہ پاکستان کے علاوہ بحرین، ڈنمارک، فرانس، یونان، لویا، صومالیہ اور برطانیہ نے اسرائیلی اقدام کی مخالفت کی ہے۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب نے سلامتی کونسل کی قرارداد 2334 کو حوالہ دیتے ہوئے اسرائیلی اقدامات کو عالمی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا اور کہا کہ سلامتی کونسل نے بھی مقبوضہ فلسطینی علاقے کی آبادیاتی ساخت کو تبدیل کرنے کی مذمت کی ہے۔ مقبوضہ فلسطینی علاقوں کی حیثیت بدلنے کی کوششیں ناقابل قبول ہیں۔

ہم نے ایران کی قیادت ختم کردی، یہ رجیم چینج ہے: ٹرمپ

واشنگٹن، 25 مارچ (یو این آئی)۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران میں اب کوئی قیادت باقی نہیں رہی ہے اور امریکہ، ایران میں شاندار کامیابیاں حاصل کر رہا ہے۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ایران رضامند ہے کہ وہ کبھی بھی جوہری ہتھیار نہیں بنائے گا، ایران اس بار کھمداری سے بات کر رہا ہے، اب ہم کچھ لوگوں سے بات کر رہے ہیں جو معاہدہ کرنا چاہتے ہیں۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ہم ایران سے بات کر رہے ہیں، ایران میں شاندار کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں، ہم نے ان کی نیوی، ایئر فورس اور کھمداری سے، ان کی قیادت ختم کر دی ہے، یہ رجیم چینج ہے، انہوں نے ہمیں ایک متحدہ جیٹھ جاکل مل گیا، ایران نے ہمیں تیل اور گیس سے متعلق بہت بڑا اقتصاد کو، متحدہ بہت جتنی اور آبنائے ہرمز سے متعلق تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران میں اب نئی قیادت ہے دیکھتے ہیں کہ وہ کیا کام کرتے ہیں، ایران کی نئی قیادت معاہدہ کرنے جا رہی ہے ٹرمپ نے بتایا کہ ایران سے بات چیت میں نائب صدر جے ڈی وینس، وزیر خارجہ مارکو روبرو، نمائندہ خصوصی اسٹیو کوف اور چیف ڈکٹر بھی مذاکرات میں شریک ہو گئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سعودی عرب، یو اے ای اور قطر ایران کے معاملے میں بہت بہترین سماجی سبابت حوے ہیں۔

اسرائیل کی اہم ایرو اسپیس اور اسلحہ ساز مراکز پر حملہ: ایرانی فوج

تہران، 24 مارچ (یو این آئی) ایرانی فوج نے دھوکا دیا ہے کہ اس نے تازہ ڈرون حملوں میں اسرائیل کی اہم ایرو اسپیس اور اسلحہ سازی کے مراکز کو کامیابی سے نشانہ بنادیا۔

ایرانی پاسداران انقلاب سے مسلک فائز نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق ایرانی فوج نے ایک بیان میں کہا کہ اس نے آج صبح ڈرون حملوں کا ایک سلسلہ کامیابی سے شروع کیا، ان حملوں میں جیٹھا میں واقع رائل کی اسلحہ ساز صنعتوں اور تیل ایب میں بین گوریان ایئرپورٹ کے قریب ایرو اسپیس تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ بیان کے مطابق رائل وینچر انڈسٹریز پر ایک اہم فوجی ٹیکنالوجی تیار کرنے والا ادارہ ہے جو آئرن ڈوم اور ڈیوڈ پوڈز سلسلہ جیسے جدید دفاعی نظاموں کا مدار ہے۔

جنگ کے آغاز سے اب تک ایرانی فوج نے آپریشن وعدہ صادق 4 کے تحت متعدد فوجی کارروائیاں کی ہیں جو فوری کے آخر میں ایران کے خلاف امریکا اور اسرائیل کے مشترکہ فوجی حملے کو فوراً بعد شروع کیا گیا تھا۔

رائل کے لاجنگ اور فوجی مرکز کو اس سے قبل پاسداران انقلاب کی جانب سے دانے گئے ہیکلک میزائلوں سے بھی نشانہ بنایا جا چکا ہے فوج کے بیان کے مطابق منگل کو ہونے والی اس فوجی کارروائی کے دوران ایرانی ڈرونز نے ایئرپورٹ پر کڑے کی ایندھن بھرنے والے طیاروں کو بھی نشانہ بنایا۔

تاریخ میں پہلی بار کسی جدید فوج کو اتنی تیزی سے شکست دی: امریکی وزیر جنگ

واشنگٹن، 25 مارچ (یو این آئی) امریکی وزیر جنگ پیٹ ہکسٹیڈ نے کہا ہے کہ تاریخ میں پہلی بار کسی جدید فوج کو اتنی تیزی اور بھرپور طاقت کے ساتھ شکست دی گئی ہے۔

امریکی وزیر جنگ پیٹ ہکسٹیڈ نے ایران کے خلاف جاری حالیہ فوجی کارروائیوں پر اہم بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ تاریخ میں پہلی بار کسی جدید فوج کو اتنی تیزی اور بھرپور طاقت کے ساتھ شکست دی گئی ہے۔ پیٹ ہکسٹیڈ کا کہنا تھا کہ ایران کے پاس ایک جدید فوج مضبوط دفاعی دفاعی نظام، منظم قیادت اور بڑے زیر زمین ذخیرہ موجود ہے لیکن پہلے ہی دن سے ایران کو ایک ایسی ہی مثال فوجی طاقت کا سامنا کرنا پڑا جس نے اسے شکست کا موقع نہیں دیا۔ انہوں نے زور دیا کہ امریکا اور اسرائیل کی یہ مشترکہ فضا کی کارروائی فوجی تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ امریکی وزیر جنگ نے واضح کیا کہ یہ جنگ نامی کی عراق یا افغانستان کی جنگوں جیسی نہیں ہے، بلکہ اس کا ہدف بالکل واضح دو متعین ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکا اس وقت بھوں کے ذریعے مذاکرات کر رہا ہے اور اس پوری ہم کا بنیادی مقصد ایسے حالات پیدا کرنا ہے کہ ایران بھی جوہری صلاحیت حاصل نہ کر سکے۔

ایران کی فوج نے ٹرمپ کی جانب سے مذاکرات کے دعوے کو مسترد کر دیا

تہران، 25 مارچ (یو این آئی) ایران کی مسلح افواج نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے مذاکرات کے دعوے کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہوئے اسے حقیقت کے منافی قرار دے دیا ہے۔ فارس نیوز کے مطابق خاتم الانبیاء ہیڈ کوارٹر کے ترجمان لیفٹیننٹ کرنل ابراہیم ذوالفقاری نے امریکی دعووں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ کے اندرونی اختلافات اس حد تک بڑھ چکے ہیں کہ وہ اب خود سے ہی مذاکرات کر رہا ہے؟ انہوں نے واضح کیا کہ امریکہ کو اپنی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کے لیے اسے کسی فرضی معاہدے کا نام نہیں دینا چاہیے۔ ترجمان ابراہیم ذوالفقاری نے دو ٹوک الفاظ میں کہا کہ جب تک ایران کی مرضی پوری نہیں ہوتی اور عالمی مارکیٹ میں تیل کی کمی پرانی قیمتیں بحال نہیں ہوتیں، تب تک برائے نظام واپس نہیں آئے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حالات کی بہتری صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب ایران کے خلاف کسی بھی قسم کی کارروائی کا خیال امریکی حکام کے ذہنوں سے مکمل طور پر ختم ہو جائے۔ ایران کی جانب سے پیغام دیا گیا ہے کہ ان کا پہلے دن سے ایک ہی موقف ہے کہ ایرانی عوام اور قیادت امریکی پالیسیوں کے ساتھ کبھی نہیں چل سکتے۔

وقت آ گیا ہے کہ امریکہ اور اسرائیل کے بغیر ایک سکیورٹی اتحاد قائم کیا جائے

تہران، 25 مارچ (یو این آئی) ایرانی فوج کے ترجمان نے کہا ہے کہ وقت آ گیا ہے کہ امریکا اور اسرائیل کے بغیر ایک سکیورٹی اتحاد قائم کیا جائے۔

ایرانی فوج کے ہیڈ کوارٹر خاتم الانبیاء سینٹرل ہیڈ کوارٹر کے ترجمان ابراہیم ذوالفقاری نے عرب اور عالم اسلام کے نام پیغام میں کہا ہے ایران کے خلاف امریکی اور اسرائیلی جارحیت ایک نئے دور کی عکاسی کرتی ہے۔ ابراہیم ذوالفقاری نے کہا کہ ایران ملت اسلامیہ کے دفاع میں سب سے آگے ہے۔ ہم اسلامی دنیا کو بھرونی طاقتوں سے آزادی اور قوتی تعلیمات کی طرف دلچسپی پر زور دیتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اب ہمیں خطے کی سلامتی کی ضمانت کے لیے ہزاروں کلومیٹر دور کسی ملک کی قطعاً ضرورت نہیں رہی ہے۔

ترجمان خاتم الانبیاء ہیڈ کوارٹر نے تجویز پیش کی ہے کہ عالم اسلام کو اب امریکا اور اسرائیل کے بغیر مل کر ایک ایجنسی سلامتی کا نظام قائم کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ اور اسرائیل کے بغیر خطے میں سکیورٹی اور فوجی اتحاد کے قیام کیلئے ایران تیار ہے۔

آسٹریلیا کا ایرانی شہریوں پر عارضی سفری پابندیاں عائد کرنے کا اعلان

کینبرا، 25 مارچ (یو این آئی) آسٹریلیا نے ایرانی شہریوں پر عارضی سفری پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کر دیا۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق آسٹریلیا نے وزیر داخلہ نے اعلان کیا ہے کہ حکومت نے ایرانی وزیر ویزا ہولڈرز کے آسٹریلیا آنے پر عارضی پابندی لگا دی ہے۔

آسٹریلیا نے وزیر داخلہ نے بتایا کہ یہ فیصلہ انگریز نظام کی سہولت کو برقرار رکھنے کے لیے کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ خدشہ ہے ایران تازہ کے باعث کچھ وزیر ویزا ہولڈرز مقررہ وقت پر واپسی نہ کر سکیں۔

ایران میں نئی قیادت آئی ہے، اسے رجیم چینج کہہ سکتے ہیں: ٹرمپ

واشنگٹن، 25 مارچ 2026 (یو این آئی) پاس انٹیلی صلاحیت اور یورینیم افزودگی نہیں ہوئی چاہیے۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ایران میں نئی قیادت آئی ہے جسے رجیم چینج کہہ سکتے ہیں۔

وائٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ہم نے آپریشن میں ایران کی پوری قیادت کو ختم کر دیا جو مسائل پیدا کرتی تھی، اب نیا گروپ آیا ہے دیکھتے ہیں وہ کیا کرتے ہیں۔

امریکی صدر نے کہا کہ ایران نے جوہری ہتھیار نہ رکھے پر اتفاق کیا ہے، مذاکرات وہیں سے شروع کریں گے کہ تھران کے

جرمنی نے امریکہ کی ایران جنگ کو تباہ کن سیاسی غلطی اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دیا

برلن، 25 مارچ (یو این آئی) جرمنی کے صدر فریک والٹر نے امریکہ کی ایران جنگ کو تباہ کن سیاسی غلطی اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دے دیا۔ برلن میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جرمن صدر نے امریکی صدر ٹرمپ پر کڑی تنقید کی اور کہا کہ یہ جنگ بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہے، اس جنگ کے لیے امریکہ کا جواز قابل قبول نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر جنگ کا مقصد ایران کو جوہری ہتھیار بنانے سے روکنا تھا تو

وزیراعظم پاکستان اور سعودی ولی عہد کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ

واشنگٹن، اسلام آباد۔ 25 مارچ (یو این آئی)۔ وزیراعظم شہباز شریف اور سعودی ولی عہد کا ٹیلیفونک رابطہ ہوا ہے جس دوران خطے کی تازہ صورتحال اور کشیدگی کے اثرات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سعودی خبر رساں ایجنسی کے مطابق ٹیلی فونک گفتگو کے دوران دونوں رہنماؤں نے علاقائی و عالمی امن و استحکام سے متعلق امور اور جاری سفارتی کوششوں پر بھی گفتگو کی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اس موقع پر سعودی عرب کی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے سعودی سلامتی اور خود مختاری پر حملوں کی مذمت کی۔ اس موقع پر وزیراعظم کا کہنا تھا کہ ہمیشہ اور مضبوطی سے سعودی عرب کے ساتھ کڑے رہیں گے۔

مشرق وسطیٰ میں کشیدگی: چین کا ایران کو اہم مشورہ

بیجنگ، 25 مارچ (یو این آئی) چین نے ایران پر زور دیا ہے کہ خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کا حل جنگ نہیں بلکہ سفارت کاری اور بات چیت میں ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق چینی وزیر خارجہ وانگ ی نے اپنے ایرانی ہم منصب عباس عراقی سے ٹیلی فونک رابطہ کیا۔ اس گفتگو کے دوران چینی وزیر خارجہ نے مشرق وسطیٰ کی موجودہ صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ مسائل کو طاقت کے بجائے مذاکرات کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔

چینی وزارت خارجہ کے مطابق وانگ ی نے ایرانی ہم منصب سے کہا کہ تمام فریقین کو اس کے برعکس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ جاری کشیدگی نہ صرف علاقائی استحکام بلکہ عالمی امن اور معیشت کے لیے بھی بڑا خطرہ بن سکتی ہے۔ چین کا بار بار یہ موقف سامنے آیا ہے کہ فوری جنگ بندی اور سیاسی حل ہی دیر پا امن کی ضمانت دے سکتے ہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقی نے خطے کی تازہ ترین صورتحال پر ایران کا موقف پیش کیا۔ دونوں رہنماؤں نے مستقبل میں بھی قریبی رابطہ برقرار رکھنے اور سفارتی کوششیں جاری رکھنے پر اتفاق کیا ہے۔

پاکستان نے امریکہ-ایران مذاکرات کی میزبانی کی پیشکش کی

نئی دہلی، 25 مارچ (یو این آئی) پاکستان نے مغربی ایشیا میں جاری تنازع کے خاتمے کے لیے امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات کی میزبانی کی باضابطہ پیشکش کی ہے۔ پاکستان کے وزیراعظم شہباز شریف نے سوشل میڈیا ایپس پر کہا، "امریکہ اور ایران کے اتفاق رائے سے شروع، پاکستان باعینی اور فیصلہ کن مذاکرات کو آسان بنانے اور جاری تنازع کے جاس حل کے لیے میزبان بننے کے لیے تیار ہے اور اسے اپنے لیے اعزاز سمجھتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ پاکستان خطے اور اس سے باہر امن و استحکام کے مفاد میں مغربی ایشیا میں تنازعات کے خاتمے کے لیے جاری مذاکراتی کوششوں کا خیر مقدم اور مکمل حمایت کرتا ہے۔ مسز شریف کی یہ تجویز ان کے منگل کو ایرانی صدر مسعود پزیشکیان کے ساتھ ٹیلی فون پر بات چیت اور پاکستان کے نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی ان کے ایرانی ہم منصب عباس عراقی کے ساتھ ایک دن مل ہونے والی بات چیت کے بعد سامنے آئی ہے۔

سعودی عرب کی ایران جنگ کی حوصلہ افزائی سے متعلق امریکی اخبار کی رپورٹ کی تردید

ریاض، 25 مارچ (یو این آئی) سعودی عرب نے ایران جنگ کی حوصلہ افزائی سے متعلق امریکی اخبار کی رپورٹ کی تردید کر دی۔ سعودی سکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ سعودی قیادت کی جانب سے ایران کے ساتھ طویل جنگ کی حوصلہ افزائی کی خبر غلط ہے۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق سعودی عرب انٹلیجنس ممالک میں سے ہے جو خطے میں فوجی کشیدگی ختم کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق سعودی عرب نے صل کر کہا ہے کہ وہ کسی ممکنہ جنگ کا حصہ نہیں بنے گا۔

جسپریت بمرہ ورک لوڈ مینجمنٹ کے لیے 'سینٹر آف ایکسی لینس' طلب: آئی پی ایل سے قبل فٹنس پر کام شروع



گراؤنڈ پر ہونے والے پہلے میچ کے لیے دستیاب جسپریت بمرہ نے حال ہی میں ٹی 20- ورلڈ کپ میں ہندوستان کے ٹائل کے دفاع میں کلیدی کردار ادا ہوں گے۔

ممبئی: 25 مارچ (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے بایوٹیکنالوجی فاسٹ بالر جسپریت بمرہ اپنے ورک لوڈ مینجمنٹ کے سلسلے میں بی سی آئی کے ہنگو رو میں واقع سینٹر آف ایکسی لینس (کورپورٹ کریں گے۔ ذرائع کے مطابق بمرہ کی سی او ای میں موجودگی کا بنیادی مقصد ان کی طاقت اور کنڈیشننگ پر کام کرنا ہے۔ بی سی آئی کی میڈیکل ٹیم نے یہ خصوصی پلان جولائی میں ہندوستان کے دورہ انگلینڈ کو مد نظر رکھتے ہوئے تیار کیا ہے، جہاں ٹیم انڈیا کو پانچ ٹی 20- اور تین ون ڈے میچز کی سیریز کھینچی ہے۔ بمرہ سینٹر آف ایکسی لینس میں اپنی بالنگ کی مشقیں جاری رکھیں گے اور توقع ہے کہ وہ جلد ہی اپنی آئی پی ایل فریجنز ٹیم انڈیز کے ساتھ جڑ جائیں گے۔ وہ 29 مارچ کو کلکتہ ٹائٹ رائیڈرز کے خلاف ممبئی کے ہوم

کیا۔ نیوز لینڈ کے خلاف فائنل میچ میں انہوں نے صرف 15 رنز دے کر 44 گیندیں حاصل کیں، جس پر انہیں 'ایلیٹر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔ ہندوستان اس شاندار کارکردگی کی بدولت فائنل 96 رنز سے جیتنے میں کامیاب رہا۔ آئی پی ایل کی تاریخ میں صرف ممبئی انڈیز کی نمائندگی کرنے والے بمرہ اب تک 148 میچوں میں 186 گیندیں حاصل کر چکے ہیں۔ وہ لاسٹ ملڈ گا کاریکارڈ توڑنے سے محض 9 گیندیں دور ہیں، جو ممبئی کے لیے سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے باؤلر ہیں۔ دوسری جانب، ممبئی انڈیز نے وانکھڈے اسٹیڈیم میں اپنی چھٹی آئی پی ایل ٹرائن جیتنے کے مشن کا آغاز کر دیا ہے۔ ٹیم نے آخری بار 2020 میں ٹائٹل جیتا تھا اور وہ 2013 کے بعد سے اپنے سب سے طویل انتظار کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔

سیف انڈر 20- چیمپئن شپ: 'بلو کولٹس' کے لیے بڑے اسٹیج کی تیاری کانسہری موقع



مالے، مالڈیپ، 25 مارچ (یو این آئی) انڈیا انڈر 20- فٹ بال ٹیم کے ہیڈ کوچ اور سینئر ٹیم کے اسسٹنٹ کوچ مہیش گادولی نے سیف انڈر 20- چیمپئن شپ 'کو نوجوان کھلاڑیوں کے لیے مستقبل کی بنیاد' قرار دے دیا ہے۔ مالڈیپ کے دارالحکومت مالے پہنچنے پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ یہ ٹورنامنٹ محض ایک مقابلہ نہیں بلکہ کھلاڑیوں کو بین الاقوامی سطح کے پیشروانہ معیار سے ہم آہنگ کرنے کا ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ ہندوستانی ٹیم، جسے 'بلو کولٹس' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، گروپ 'بی' میں شامل ہوگا۔ دونوں میچز مالے کے فیمل اسٹیڈیم میں ہندوستانی وقت کے مطابق شام 4:15 بجے شروع ہوں گے۔ گروپ 'اے' میں میزبان مالڈیپ، سری لنکا، نیپال اور بھوٹان کی ٹیمیں مد مقابل ہیں۔ ٹیمیں گادولی کا کہنا ہے کہ ان کی دورہ ذمہ داری (انڈر 20- اور سینئر ٹیم) کا مقصد دونوں سطحوں پر کھیل کے انداز میں یکسانیت لانا ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ کھلاڑی جو نیئر لیول پر ہی ٹینر ٹیم کے معیار اور نظم و ضبط کو سمجھ لیں۔

راجستھان رائلز کے بعد آرسی بی کو بھی ملانیا مالک 16 ہزار کروڑ سے زائد میں ہوئی ڈیل



راجستھان رائلز کے بعد اب رائل چنچیسز بنگلور (آرسی بی) کو بھی نیا مالک مل گیا ہے۔ آدیتھ بھلا گروپ کی قیادت میں ایک کنسورشیم نے آرسی بی کی ٹیم کو 1.78 ارب ڈالر (تقریباً 16706 کروڑ روپے) میں خرید لیا ہے۔ اس کنسورشیم میں آدیتھ بھلا گروپ کے ساتھ دی ٹائٹل آف انڈیا گروپ، پوٹ وینچرس اور بلیک اسٹون انویسٹمنٹ کمپنی شامل ہیں۔ انہوں نے یونائیٹڈ اسپرٹس لمیٹڈ (یو ایس ایل) سے بنگلور ٹیم کی 100 فیصد حصہ داری خرید لی ہے۔ واضح رہے کہ ایک ہی دن میں آئی پی ایل کی 2 فریجنز کو نئے مالکان ملے ہیں۔ اس سے قبل، کال سومانی نے راجستھان رائلز فریجنز کو 1.63 ارب ڈالر (تقریباً 15290 کروڑ روپے) میں خریدا تھا۔ خبر رساں ایجنسی بی بی سی کے مطابق اس ڈیل میں آرسی بی کی مردوں اور خواتین کی قیادت والا ٹیم شامل تھا۔ لیکن دونوں ٹیمیں شامل ہیں۔ یو ایس ایل، برطانیہ کی ممبئی ڈیا جیو کی ڈیلی ممبئی ہے اور وہ اب آرسی بی سے باہر لگانا چاہتی ہے کیونکہ یہ ٹیم ان کے بنیادی کاروبار کا حصہ نہیں تھی۔ معاہدے کے تحت آدیتھ بھلا گروپ (اے بی جی) کے ڈائریکٹر آریمان وکرم بھلا کو آرسی بی کی جیتز میں بنایا جائے گا، جبکہ ٹائٹل آف انڈیا کے شتین جیوانی ان کے ڈپٹی جیتز میں ہوں گے۔ تاہم اس ڈیل کو ابھی پورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی آئی) اور آئی پی ایل ایل گورننگ کونسل کے ساتھ ساتھ ویکن ریمیکٹر لیک (ڈیویو پی ایل) اور کیشین گیشین آف انڈیا (سی سی آئی) سے باقاعدہ منظوری ملنا پاتی ہے۔ روپے سے زائد کی قیمت پر فروخت کر دیا۔ اس طرح یہ آئی پی ایل کی تاریخ کی سب سے بڑی ڈیل بن گئی ہے۔ ☆☆☆

سری لنکا کے ہمیش تھیکشانا پی ایس ایل ایون کا حصہ بن گئے
لاہور، 25 مارچ (یو این آئی) پاکستان پریلیگ (پی ایل ایل) کے مداحوں کے لیے بڑی خبر سامنے آئی ہے۔ سری لنکا کے مایہ ناز اسپنر ہمیش تھیکشانا پی ایس ایل کے میچ میں اپنی گیند بازی کا جادو دکھائیں گے۔ پی ایس ایل کی ٹیم حیدرآباد کنسورشیم نے سری لنکا کو بڑی اپنی اسکوڈ کا حصہ بنالیا ہے۔ تھیکشانا کو جنوبی افریقی بولر اوئیل باٹمین کے متبادل کے طور پر سامنے کیا گیا ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے پی ایس ایل 11 کے سنے شیڈول کا باقاعدہ اعلان کر دیا ہے۔ اس بار پی ایس ایل کا میچ 39 دن تک بچے گا، جس میں فائنل سمیت مجموعی طور پر 44 میچ کھیلے جائیں گے۔

انطان گریزمین کا اور لینڈو سٹی سے 2 سالہ معاہدہ
نیویارک، 25 مارچ (یو این آئی) فرانس کے فٹبالر انطان گریزمین اور امریکی کلب اور لینڈو سٹی کے درمیان آئندہ 2 سالہ معاہدہ طے پا گیا ہے، جس کے تحت وہ 2027-28 سیزن تک ٹیم کا حصہ رہیں گے جبکہ کلب کے پاس مزید ایک سال کی توسیع کا اختیار بھی موجود ہوگا۔ امریکی خبر رساں ادارے ای ایس بی این کے مطابق اور لینڈو سٹی نے کہا ہے کہ انطان گریزمین کے ساتھ یہ معاہدہ بھی معائنے، انٹرنیشنل ٹرانسفر شپلیٹ اور پی وی ڈا کے اجراء سے مشروط ہے۔ گریزمین موجودہ سیزن اپنے ہسپانوی کلب اٹلیکو میڈرڈ کے ساتھ مکمل کریں گے اور 13 جولائی کو اور لینڈو سٹی کو جان کریں گے۔

غیر معمولی صلاحیتوں واسپورٹس میں شپ کے لئے مشہور تھے ہندوستانی ہاکی کھلاڑی لیسلی کلاڈیوس

کپتان کشن لال سے تقریباً 10 سال چھوٹے تھے۔ تمام میچ جیت کر آزاد ہندوستان نے لندن میں اپنا پہلا۔ جمہوری طور پر چوتھا۔ طلائی تمغہ جیتا۔ ان کے کیریئر کی کچھ کامیابیاں یہ ہیں جن میں انہوں نے سال 1948، 1952 اور 1956 کے سمر اولمپک گیمز میں سونے کے تمغے جیتے۔ روم میں منعقدہ 1960 کے اولمپک کھیلوں میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ ٹوکیو میں منعقدہ 1958 کے ایشیائی کھیلوں میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ کلاڈیوس اپنے پرسکون کھیل اور مد فیملڈ کونٹرول کرنے کی صلاحیت کی بنیاد پر جانے جاتے تھے۔ کلاڈیوس کے آل راونڈ کھیل کی وجہ سے ہندوستانی ٹیموں میں دائیں ہاف کی پوزیشن کے لیے کوئی متبادل نہیں تھا۔ دوسری ریساتوں کے لیے بھی ایسا نہیں کہا جاسکتا۔ اس وقت تک وہ بلاشبہ ہندوستانی ہاکی کی دنیا میں ایک پہنچ تھے۔ لیکن 1950 کی دہائی کے آخر میں ان کی برتری کو شدید چیلنج کا سامنا کرنا پڑا۔ سال 1971 میں انہیں باوقار شہری اعزاز "پدم شری" سے نوازا گیا۔ سال 2011 میں انہوں نے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ متا برتھی سے ایٹ بنگال کلب کے ذریعہ قائم کردہ بھارت کورڈ ایوارڈ حاصل کیا۔ سال 2012 میں انہیں "بنگالی بھوشن" خطاب سے نوازا گیا۔ سال 2012 میں، بونٹی ٹیوب کا نام بدل کر "اولمپک چیمپنز میپ" میں لیسلی والٹر کلاڈیوس کے نام پر رکھا گیا۔ لیسلی کلاڈیوس نے اوجھ ٹکھ کے ساتھ فیملڈ ہاکی میں چار اولمپک تمغے جیتنے والے صرف دو ہندوستانی کھلاڑیوں میں سے ایک ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ 1948، 1952 اور 1956 میں اپنے طلائی تمغوں کے ساتھ، انہوں نے 1960 میں چاندی کا اضافہ کیا جب انہوں نے ٹیم کی کپتانی کی۔ وہ 100 کیپ حاصل کرنے والے پہلے کھلاڑی تھے، اور اولمپکس کے علاوہ، ہندوستان کے لیے ان کے 1949 کے یورپی دورے، 1952 کے ملائیشیا کے دورے، 1955 کے آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے دوروں اور 1958 میں تیسرے ایشیائی کھیلوں میں حصہ لیا۔ 1960 کے اولمپکس کے بعد، انہوں نے گھریلو سطح پر مقابلہ جاری رکھا۔ سال 1965 کے سیزن کے بعد ریٹائر ہو گئے۔ 1971 میں، وہ چھپے ہندوستانی ہاکی کھلاڑی بن گئے جنہیں ہندوستانی حکومت کی طرف سے باوقار پدم شری سول ایوارڈ دیا گیا۔ کلاڈیوس اولمپکس میں آزاد ہندوستان کی قیادت کرنے والے پہلے اینگلو انڈین تھے۔ اور وہ اس کیونٹی کے واحد پرچم بردار ہیں جو بھی ہندوستانی ہاکی کا انجن تھا۔ روم میں کلاڈیوس کی قیادت میں ہندوستان نے فائنل کے علاوہ تمام میچ جیتے۔ اولمپکس میں ہندوستان کا یہ مشکل ساتواں طلائی تمغہ تھا۔ کلاڈیوس بلاشبہ منفرد ہاکی کھلاڑی ہیں اور ان کے ریکارڈ بھی منفرد ہیں۔ ہاکی انڈیا نے چیمپز لیسلی والٹر کلاڈیوس طویل علالت کے بعد 20 دسمبر 2012 انتقال کر گئے۔ ☆☆☆

پھر بھی، ان کی مستقل حراستی اور پیچھے جیتنے والی خوبیوں کو نظر انداز نہیں کیا گیا۔ کلکتہ ہاکی لیگ اور آغا خان کپ دونوں میں ان کی شاندار کارکردگی شہر کی گئی۔ انہوں نے 1948 کے لندن اولمپکس کے لیے کٹ بنایا۔ اس سے پہلے، ان کا واحد بین الاقوامی تجربہ 1947 کا مشرقی افریقہ کا دورہ تھا۔ لندن میں، جہاں پینلنگ ایون کا انتخاب کرنا مشکل تھا، صلاحیت کا مکمل استعمال کیا گیا۔ ہاکی کی دنیا میں چار اولمپکس میں حصہ لینے اور ہر ایک یعنی تین سونے اور ایک چاندی کا تمغہ جیتنے والی بنگال کی لیسلی والٹر کلاڈیوس ایک ہندوستانی اسپورٹنگ انیکون ہیں۔ وہ فٹ بال سے دلی وابستگی رکھتے تھے، لیکن وہ بنیادی طور پر اولمپکس میں کھیلنے کی اپنی خواہش کو پورا کرنے کے لیے ہاکی میں چلے گئے۔ دوسرا مصروف گھریلو حلقے میں کھیلنے اور اپنی اسناد قائم کرنے کے بعد، کلاڈیوس نے 1948 میں اولمپک انتخاب کے لیے بولی لگائی۔ تاہم، ٹیم سلیکشن ایونٹ ناک آؤٹ میچل چیمپئن شپ میں ان کی ریاست نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کیا۔ پھر بھی، ان کی مستقل مزاحی اور پیچھے جیتنے والی خصوصیات نظر انداز نہیں ہوئیں۔ کلکتہ ہاکی لیگ اور آغا خان کپ دونوں میں ان کا شاندار مظاہرہ درج ہے۔ انہوں نے 1948 کے لندن اولمپکس کے لیے کٹ بنایا۔ اس سے پہلے، ان کا واحد بین الاقوامی تجربہ 1947 کا مشرقی افریقہ کا دورہ تھا۔ لندن میں، جہاں پینلنگ ایون کا انتخاب مشکل تھا، ان کی صلاحیت کا مکمل استعمال کیا گیا۔ کلاڈیوس محض 21 برس اور چار ماہ کے تھے جب انہوں نے اپنا پہلا اولمپکس کھیلا، جوان

ہاکی کی چھتری چھٹی اور اسے آکر کھیلنے کو کہا اور باقی تو تاریخ ہے۔ فیملڈ ہاکی میں ان کی غیر معمولی صلاحیت نمایاں تھی اور انہیں خود کو ہندوستان کے لیے کھیلنے میں زیادہ وقت نہیں لگا۔ لیسلی کلاڈیوس ہندوستانی ہاکی کے لیے اسٹار پر فائز تھے جن کے دور میں ہندوستان نے 1948، 1952، 1956 میں اولمپک طلائی اور 1960 میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ وہ مسلسل چار اولمپکس میں حصہ لینے والے اس کھیل کے پہلے کھلاڑی تھے اور سوشل الاوامی کپس حاصل کرنے والے پہلے کھلاڑی بھی بن گئے۔ انہوں نے ہندوستانی ہاکی کے سب سے زیادہ اعزاز یافتہ کھلاڑی دھیان چندر کے ساتھ کوچ کے طور پر ہندوستانی ٹیم کی کپتانی کی۔ سہاکی ہاکی اوپنن جیسے کرکٹس ٹکھ، کیٹھ دست اور ویس ہیں، جو ان کے ساتھ کھیلے تھے، کلاڈیوس کے عظیم خصوصیات کے ساتھ ایک سادہ آڈی کے طور پر یاد کرتے تھے جس کی وجہ سے ہر کوئی ان سے محبت اور احترام کے ساتھ پیش آتا تھا۔ کلاڈیوس 1978 میں ہندوستانی ہاکی ٹیم کے میجر بنے اور اس دوران ان کی شخصیت بہت نمایاں رہی اور کہا جاتا ہے کہ انہوں نے ہندوستان۔ پاکستان ہاکی سیریز کی بحالی میں اہم کردار ادا کیا۔ وہ درحقیقت ہندوستانی ہاکی کے پہنچ تھے۔ کلاڈیوس کو 1971 میں پدم شری سے نوازا گیا تھا اور فیملڈ ہاکی میں سب سے زیادہ اولمپک تمغے جیتنے پر ان کا نام کینز بک میں درج ہے۔ دوسرا تک مصروف گھریلو حلقوں میں کھیلنے اور اپنی اسناد قائم کرنے کے بعد، کلاڈیوس نے 1948 میں اولمپک انتخاب کے لیے بولی لگائی۔ تاہم، ان کی ریاست نے ناک آؤٹ قومی چیمپئن شپ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کیا، جو کہ ٹیم کے انتخاب کا ایونٹ تھا۔

از: محمد جاوید
یوم پیدائش 25 مارچ پر خاص
نئی دہلی، 25 مارچ (یو این آئی) ہندوستانی ہاکی ٹیم میں لیسلی ایک فیملڈ ہاکی پہنچ کھلاڑی کی حیثیت رکھتے تھے۔ لیسلی والٹر کلاڈیوس کا ملک کے مشہور ہاکی کھلاڑیوں میں ہوتا ہے۔ جنہوں نے 1948 میں لندن، 1952 میں ہلسکی اور 1956 میں میلبورن میں تین اولمپک گولڈ میڈل جیتے تھے۔ انہوں نے 1960 میں روم اولمپکس میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا جب انہوں نے ہندوستانی ٹیم کی کپتانی کی۔ انہوں نے 20 ویں صدی کے دوران کھیل میں ہندوستان کے غلبے میں اہم کردار ادا کیا۔ کلاڈیوس 1948، 1952 اور 1956 میں لگا تار تین اولمپک طلائی تمغے جیتنے والی ہندوستانی ہاکی ٹیم کا حصہ تھے۔ اپنی غیر معمولی صلاحیتوں اور اسپورٹس میں شپ کے لیے جانے جاتے تھے۔ انہوں نے ٹیم کی کامیابی میں کیلیدی مد فیملڈ کا رول نبھایا۔ ہندوستانی ہاکی میں کلاڈیوس نے اپنا بھرپور تعاون دیا۔ انہیں اپنی شاندار پرفارمنس کی بنیاد پر سٹیج پر انے پر شاخست اور احترام حاصل ہوا۔ اپنی استحلیک کامیابیوں کے علاوہ، انہوں نے خود کو چنگ اور ہاکی کو فروغ دینے کے لیے وقف کر دیا۔ ان کی میراث ہندوستان اور اس سے باہر ہاکی کے خواہشمند کھلاڑیوں کو تحریک دیتی ہے۔ وہ ہاکی میں سب سے زیادہ اولمپک تمغے جیتنے پر اوجھ ٹکھ کے ساتھ کینز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں شامل ہیں۔ کلاڈیوس میجر دھیان چندر اور روپ ٹکھ کے ساتھ ہندوستانی ہاکی کی مشہور ہستیوں میں شامل تھے۔ لیسلی کلاڈیوس، کی پیدائش 25 مارچ 1927 کو ہندوستان کے بلاس پور میں ہوئی۔ لیسلی والٹر کلاڈیوس نے ساؤتھ ایٹرن ریلوے، جسے اب ایس ای سی آر کے نام سے جانا جاتا ہے، انگلش میڈیم اسکول بلاس پور میں تعلیم حاصل کی، جس نے بہت سے قومی کھلاڑی پیدا کیے ہیں۔ لیسلی کلاڈیوس نے اوجھ ٹکھ کے ساتھ فیملڈ ہاکی میں چار اولمپک تمغے جیتنے والے صرف دو ہندوستانی کھلاڑیوں میں سے ایک ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ لیسلی ایک روڈ کٹنگ پور میں بی این این آر کھلاڑیوں کے درمیان پریکٹس ٹیم دیکھ رہے تھے۔ جب سابق ہندوستانی کپتان ڈی کار کی جب ایک کمزور چھوٹے نوجوان پر نظر پڑی تو انہوں نے اسی وقت ہی اندازہ لگا لیا تھا کہ اس کمزور کے کے اندر کچھ صلاحیت ضرور موجود ہے۔ انہوں نے اپنے تجربے کی بنیاد پر اس نوجوان کی تیز توجہ کو دیکھتے ہوئے، ہاکی کی چھتری چیمپک دی اور اسے آکر کھیلنے کے لئے کہا۔ اس وقت ان کی ٹیم میں کھلاڑی کی کمی بھی تھی۔ ابتدائی طور پر لیسلی فٹ بال میں بہت دلچسپی رکھتے تھے اور یہاں تک کہ وہ کھیل کے ایک ماہر کھلاڑی بن گئے تھے۔ لیکن اسٹک کے ساتھ ان کی قابلیت نے اپنے پیروں سے ان کی صلاحیتوں پر قابو پا لیا۔ 1936 کے اولمپکس میں طلائی تمغہ جیتنے والی ہندوستانی ٹیم کے ڈی کار کی نظر میں، نوجوان کلاڈیوس نے ہاکی کے لیے فٹ بال چھوڑ دیا۔ کہا جاتا ہے کہ کار نے

